کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ

ایک ڈرائیور کسی کی گاڑی کرایہ پر چلا رہا ہے اور گاڑی ڈرائیور سے ایکسیڈنٹ ہو جائے جس میں ڈرائیور خود بھی فوت ہو جائے اور گاڑی میں پانچ افراد اور بھی فوت ہو جائے۔ جبکہ اس گاڑی کی بیمہ بھی کی گئی ہو اور بیمہ کمپنی اس طرح کے نقصان ہونے کی صورت میں گاڑی کے مالک کو پوری تاوان ادا کرنے کے حکومت کی طرف سے قانونًا پابند ہو۔ اب پوچھنا یہ ہے۔ کہ گاڑی میں فوت شدہ افراد کی دیت کس پر ہوگی۔ گاڑی کے مالک پر یا بیمہ کمپنی پر وضاحت فرمائیں۔

بینوا توجروا۔

الجواب: باسمہ تعالیٰ:

مذکورہ صورت قتل خطا کی ہے اور قتل خطا میں دیت قاتل کے عاقلہ پر ہوتا ہے لہذا فوت شدہ افراد کی دیت نہ بیمہ کمپنی پر ہے اور نہ گاڑی کے مالک بلکہ مباشر یعنی ڈرائیور کے عاقلہ پر ہوگی۔

اور حکومت کی طرف سے بیمہ کمپنی کو نقصان (دیت) کی پابند ٹھہرانا شرعًا غیر معتبر ہے کیونکہ ایکسیڈنٹ میں بیمہ کمپنی کا کوئی تعلق اور دخل نہیں۔ واللہ اعلم

(و) الثالث (خطأ) ……… وموجبه

ای موجب هذا النوع من الفعل وهو الخطأ وما جری

مجراه (الكفارة والدية علی العاقلة)

تنویر الابصار مع الدر المختار ج ۱۰ ص ۱۶۰ تا ۱۶۱

کتبہ: عرفان اللہ اورکزئی المتخصص فی الفقہ والافتاء بجامعہ زکریا کربوغہ شریف

۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۰ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳۲۸
تاریخ ۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۰
جامعہ زکریا دار الافتاء

الجواب صحیح

بندہ نور الودود

۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner